© rasailojaraid.com

کام کریں گے اُن کے لئے یہ کتاب شمعِ راہ کا کام دیتی رہے گی، شروع میں ڈاکٹر سید معین الحق نے کتاب کا تعارف اور لفٹننٹ کرنل خواجہ عبدالرشید نے مقدمہ لکھا ہے جو تصوف اور اس کی تاریخ سے متعلق بعض اشارات کے اعتبار سے بجائے خود مفید ہیں، آخر میں مآخذ کی فہرست ہے جو مطبوعہ وغیر مطبوعہ بیاسی (۸۲) کتب ورسائل کے ناموں پر مشتمل ہے، کتاب خواص وعوام دونوں کے مطالعہ کے لائق ہے جو ہم خرما وہم ثواب کا مصداق ہوگا۔

عبقات ترجمہ مولانا سید مناظر احسن گیلانیؒ تقطیع کلاں، ضخامت ۲۳۲ صفحات، کتابت و طباعت جلی اور روشن، قیمت مجلد درج نہیں، پتہ:۔ اللجنۃ العلمیہ چنچل گوڑہ، حیدرآباد-۲۴-

عبقات حضرت شاہ اسمٰعیل شہید کی مشہور تصنیف ہے جس میں شاہ صاحب نے فلسفہ اور تصوف کے مسائل ومباحث مثلاً انسان کے نفسی اور حواسی علوم، اُن کے انواع واقسام، اعیان ثابتہ، حقائق امکانیہ اسمائے کونیہ، مظاہر ومبدأ وجود، وجود کے انواع واقسام، اُن کے لطائف ومزایا، ماہیات اور ان کا تعین، تجلی، ایجاب واختیار، مراتبِ نفس، روح کی حقیقت، مراتبِ کمال، مقاماتِ تصوف وغیرہ ان سب پر اس درجہ دقیق وغامض کلام کیا ہے کہ خود انھوں نے اس کی شرح لکھنے کا بھی ارادہ کیا تھا جو آپ کی مجاہدانہ مصروفیتوں کے باعث عمل میں نہیں آسکا ہے، زیر تبصرہ کتاب اس کا اُردو ترجمہ ہے اور حق یہ ہے کہ اس بلند پایہ اور دقیق مباحث پر مشتمل کتاب کے ترجمہ کا مستحق مولانا گیلانی سے زیادہ اور کون ہو سکتا تھا۔ پھر بڑی بات یہ ہے کہ چونکہ یہ ترجمہ ہے اس لئے انتشار وتداخلِ مضامین کے اُس عیب سے مبرا ہے جو مولانا کی اپنی تحریروں کا خاصہ بن گیا ہے، ترجمہ کے علاوہ کہیں کہیں تشریحی اور معلوماتی حواشی بھی ہیں، اس بنا پر خاص اربابِ ذوق اور اہلِ علم کے لئے اس کتاب کی اشاعت نویدِ جانفزا سے کم نہیں، لیکن نہایت افسوس کی بات ہے کہ کتاب کتابت اور طباعت کی غلطیوں سے بھرپور ہے اور بعض بعض مقامات پر تو عبارتیں کی عبارتیں مسخ ہوگئی ہیں، ضرورت ہے کہ تصحیح کے مکمل اہتمام وانتظام کے ساتھ اس کو دوبارہ شائع کیا جائے۔ محض غلط نامہ اس کے لئے کافی نہیں ہے۔

مکتوباتِ عبدالحق مرتبہ جلیل صاحب قدوائی، تقطیع خورد ضخامت ۶۷۸ صفحات

© rasailojaraid.com